Truth and Reconsiliation کمیشن قائم کیا جائے ۔الطاف حسین

پاکستان کو بچایا جائے اورفوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے

اسلام آباد میں ایم کیوایم کی جانب سے صحافیوں کو دی جانے والی افطار پارٹی سے خطاب

لندن۔۔۔5 ستمبر 2009ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک میں ایک Truth and Reconsiliation کمیشن قائم کیا جائے جس میں تمام ڈکٹیٹرز اوراربوں کھربوں کھانے والے پیش ہوں ، ماضی کی غلطیوں کو کھلے دل سے تسلیم کریں اوروہ غلطیاں نہ دہرانے کا اعادہ کریں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال بہت سنگین ہوچکی ہے ، پاکستان کو بچایا جائے اورفوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے ۔انہوں نے یہ بات آج اسلام آباد میں ایم کیوایم کی جانب سے صحافیوں کو دی جانے والی افطار پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرای کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اورارکان قومی اسمبلی بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ان دنوں ملک شدید بحران کا شکارہے،امن عامہ کی صورتحال بہت خراب ہے ،عوام مہنگائی، لوڈشیڈنگ، آٹا چینی کی قلت اوردیگرمسائل کا شکار ہیں، کرپشن کا شور ہے،سوات، فاٹا اوربلوچستان کی صورتحال سب کے سامنے ہے،انتہائی دکھ کی بات ہے کہ ہم نے ماضی کی غلطیوں سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا اورغلطیوں پر غلطیاں کرتے چلے آرہے ہیں،نتیجہ ہے کہ اس سال بلوچستان میں پاکستان کا یوم آزادی نہیں منایا جاسکا بلکہ 11 اگست کو بلوچستان کا یوم آزادی منایا گیا،میڈیا کو ٹی وی ٹاک شوز میں اصل حقائق اورواقعات کوزیادہ تر بحث لائیں اوربنیادی مسائل پر توجہ دیں۔انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں عوام کے مسائل پر توجہ دینے کے بجائے آپس میں دست وگریباں ہیں اورکوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔حقائق بہت تلخ ہیں،ہمیں حقائق کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہیے،اسی میں ملک کی بہتری ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی صورتحال اتنی سنگین ہوچکی ہے کہ وہاں پاکستان کا جھنڈا لگانا جرم بن چکا ہے، وہ آبادکاروں خصوصاً پنجابی آبادکاروں کا قتل ہورہاہے، بلوچ عوام پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں مگر بلوچستان کی اس سنگین صورتحال پر توجہ نہیں دی جاتی ۔ بزرگ بلوچ رہنما اکبر بگٹی کا قتل ہوا، ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہوتے ہوئے اس کی مذمت کی، گزشتہ دنوں تین بلوچ رہنماؤں کا قتل ہوا، گزشتہ ہفتہ بلوچستان نیشنل موومنٹ کے رہنما رسول بخش مینگل کو بیدردی سے قتل کرکے ان کی لاش درخت سے لٹکادی گئی ۔ہمیں سوچنا چاہیے کہ جب بلوچ نوجوان اوربچے یہ ظلم ہوتے دیکھیں گے توان میں پاکستان کی محبت کیسے پیدا ہوگی؟ اگر بلوچ عوام آزادی کا مطالبہ کررہے ہیں تو کیوں کررہے ہیں؟ ہم بلوچستان کے حالات اورمسائل سمجھنے کی کوشش کریں اوران کا حل نکالیں۔انہوں نے حکومت اورارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں چاہے کسی بھی قسم کا بھی آپریشن جاری ہے اسے فی الفور بند کیا جائے، ناراض بلوچ رہنماؤں کو بلا کر انکے مطالبات سنے جائیں،حتیٰ کہ جو ناراض بلوچ پہاڑوں پر چلے گئے ہیں انہیں بھی اس ضمانت پر کہ انہیں گرفتار نہیں کیا جائے گا،حکومت ان سے بھی بات کرے،مسائل کے حل کیلئے آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد کرے اورتمام جماعتوں سے صلاح مشورہ کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم خاکم بدہن ہم کل سانحہ مشرقی پاکستان کی طرح سانحہ بلوچستان کی تاریخ لکھنے پر مجبور ہوں۔انہوں نے اس موقع پر موجود رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی کہ عید کے فوراً بعد بلوچستان کے مسئلے پر آل پارٹیز کا انعقاد کیا جائے اورتمام جماعتوں کو دعوت دی جائے ۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے صدرآصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے بھی بات کی ہے ۔انہوں نے تمام صحافیوں، اینکرز مین ، کالم نگاروں اوردانشوروں سے درخواست کی کہ وہ بلوچستان کے معاملے کو اٹھائیں، بلوچستان کو حق حکمرانی دیا جائے ، بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دیدی جائے ، اس سے ملک کمزورنہیں مضبوط ہوتا ہے۔انہوں نے برطانیہ اورامریکہ کی مثالیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ کے الگ الگ جھنڈے، اسکاٹ لینڈ کی پارلیمنٹ اورکرنسی تک الگ ہے، فٹبال کی ٹیمیں تک الگ الگ ہیں، اسی طرح امریکہ کی ہراسٹیٹ کا الگ قانون ہے اورانہیں مکمل خودمختاری حاصل ہے۔ جناب الطاف حسین نے تجویز پیش کی کہ باقیماندہ پاکستان کو بچانے کیلئے ایک Truth and Reconsiliation comission بنایا جائے ، جہاں تمام ڈکٹیٹروں، اربوں، کھربوں کا قرضہ لیکر معاف کرانے والوں کو پیش کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں ان تلخ حقائق سے آگاہ ہوسکیں اوراپنی غلطیوں کو تسلیم کرکے یہ عہد کریں کہ ہم سیاسی ونظریاتی اختلافات رکھنے کے باوجود پاکستان کے مفاد کو سامنے رکھیں گے اور ماضی کی غلطیاں نہیں دوہرائیں گے اورملک کے دولخت ہونے کے حقائق سامنے لائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں لوڈشیڈنگ، آٹے اورچینی کی قلت ہے، کہا جاتا ہے کہ حکومت اوراپوزیشن میں شامل بڑے بڑے شوگر ملز مالکان چینی کے بحران کے ذمہ دار ہیں مگران کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی۔انہوں نے کہا کہ حکومت ایک ایسی کمیٹی تشکیل دے جس میں حکومت اوراپوزیشن کے نمائندے شامل ہوں اورانہیں یہ اختیار دیا جائے کہ جہاں کہیں کرپشن کی اطلاعات ہوں وہ وہاں جائیں اوراسے چیک کریں۔انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ملک میں آباد تمام مذاہب کے ماننے والوں کو مذہبی آزادی دی جائے اورملک سے مذہبی اورفرقہ

وارانہ انتہاپسندی کا خاتمہ کیا جائے اور ملک میں آباد تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کو اپنے عقائد کے مطابق عبادت کرنے اور زندگی گزارنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مذہبی انتہاپسندوں نے پہلے علامہ سرفراز نعیمی کو شہید کیا اور پھر علامہ حامد سعید کاظمی پر قاتلانہ حملہ کیا گیا، اہل سنت کے علماء اور رہنماؤں کو خاص طور پر ٹارگٹ کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان میں گوجرہ میں عیسائی آبادی پر حملے جیسے واقعات ہوں گے تو اس سے دنیا کے مختلف ممالک میں آباد مسلمانوں کا رہنا مشکل ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین بہت عرصہ سے مذہبی انتہاپسندی کے خاتمہ کیلئے آواز اٹھاتے رہے لیکن ہماری باتوں پر توجہ نہ دی گئی اور سوات اور صوبہ سرحد کے دیگر شہروں میں مذہبی انتہاپسند عناصر کی جانب سے عام شہریوں اور پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں کو ذبح کرنا اور دہشت گردی کی کارروائیاں روز کا معمول بن گئیں بالآخر حکومت اور مسلح افواج نے ان دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کیا اور آج وہاں صورتحال بہت حد تک کنٹرول میں ہے۔ جناب الطاف حسین نے تقریب کے توسط سے پاکستان بھر کے صحافیوں، دانشوروں اور خصوصاً پنجاب کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ حق اور سچ کا ساتھ دیں، پنجاب کے عوام اور لکھاری ہی پاکستان کو بچاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج حقائق سامنے آگئے ہیں کہ پنجاب میں ایم کیوایم کے قدم روکنے کیلئے اس پر جناح پور کا الزام لگایا گیا اور اس کی حب الوطنی کو مشکوک بنایا گیا جبکہ ایم کیوایم ہی وہ جماعت ہے کہ جس نے گراس روٹ لیول سے جنم لیا اور غریب متوسط طبقہ کے پڑھے لکھے لوگوں کو اسمبلیوں میں بھیجا، ہمارے ارکان اسمبلی اور وزراء نے اپنے لئے کوٹھیاں نہیں بنائیں بلکہ عوام کی خدمت کی ، ناظم کراچی مصطفےٰ کمال نے کراچی کو بنادیا لیکن اپنے لئے کچھ نہیں بنایا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام خصوصاً نوجوانوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ پاکستان عوام کا ہے یا چند خاندانوں کا ہے، ملک پر حکمرانی عوام کی ہو یا چند خاندانوں کی۔ انہوں نے کہا کہ مسائل وہی حل کرسکتا ہے جس نے مسائل کا سامنا کیا ہو۔ پنجاب کے غریب عوام ایم کیوایم میں نہیں آنا چاہتے تو ایم کیوایم کی طرز پر اپنی جماعتیں بنائیں اور اپنی صفوں سے قیادتیں نکالیں، موروثی سیاست سے چھٹکارہ حاصل کریں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ہی ملک سے کرپشن کا خاتمہ کرسکتی ہے اور کرپشن کرنے والوں کا محاسبہ کرسکتی ہے۔ پنجاب کے عوام ایک مرتبہ ایم کیوایم کو آزما کر دیکھیں۔ کشمیر کا مسئلہ بھی ایم کیوایم ہی حل کرسکتی ہے، عوام ایم کیوایم کو دوتہائی اکثریت سے ایم کیوایم کو کامیاب کرائیں اور پھر دیکھیں کہ ایم کیوایم کیسی کیسی انقلابی آئینی ترامیم کرتی ہے۔ آرٹیکل 6 کے تحت ٹرائل کے مطالبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جولوگ یہ مطالبہ کرتے ہیں انہوں نے آرٹیکل 6 کو پڑھا ہی نہیں ہے۔انہوں نے آرٹیکل 6 کی شقوں کو پڑھ کرسنایا اور کہا کہ آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کا ٹرائل نہیں ہوسکتا بلکہ جولوگ بھی آئین توڑنے والے کا ساتھ دیتے ہیں یا اس کی معاونت کرتے ہیں وہ بھی غداری کے مرتکب ہوتے ہیں۔انہوں نے چارٹر آف ڈیموکریسی کا بھی حوالہ دیا کہ اس میں صاف لکھا ہے کہ اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی تقرری کیلئے ایک ایسا کمیشن بنایا جائے ،جس کا سربراہ ایک ایسا چیف جسٹس ہو جس نے کبھی بھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔انہوں نے کہا کہ پنڈورا بکس نہ کھولا جائے اور کسی پر بھی غداری کا الزام نہ لگایا جائے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے صحافیوں کے مختلف سوالات کے جواب بھی دیے۔

ایک نجی ٹی وی پیر 7 ستمبر کو رات 11 بجے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا ایک اہم اور تفصیلی انٹرویو نشر کرے گا

عوام خصوصاً والدین اپنے بچوں کو یہ اہم اور معلوماتی انٹرویو ضرور دکھائیں۔ رابطہ کمیٹی کی اپیل

کراچی --- 5 ستمبر 2009ء

پاکستان کا ایک نجی ٹی وی پیر 7 ستمبر کو رات 11 بجے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا ایک اہم اور تفصیلی انٹرویو نشر کرے گا۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں تمام عوام خصوصاً والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہ اہم اور معلوماتی انٹرویو ضرور دکھائیں اور مزید معلومات کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو یا ایم کیوایم کے مقامی دفتر سے معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ بہت اہم انٹرویو ہے جس کا پہلا حصہ پیر کو رات 11 بجے نشر ہوگا۔ جسے منگل کی صبح سات بجکر 5 منٹ اور دوپہر دو بجکر پانچ منٹ پر دوبارہ نشر کیا جائے گا۔اس انٹرویو کا دوسرا حصہ منگل کی رات 11 بجے نشر ہوگا۔

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و وفاقی وزیر بابر اعوان سے ان کے بھائی خالد اعوان کے انتقال پر الطاف حسین کا ٹیلی فون پر اظہار تعزیت

لندن ---5، ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و وفاقی وزیر بابر اعوان کو فون کرکے ان کے بڑے بھائی اور اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے سابق صدر خالد اعوان کے انتقال پر دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے بابر اعوان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے بھائی کے انتقال کی خبر سن کر مجھے بہت صدمہ پہنچا ہے اور مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

19جون1992ءکے آپریشن کا معاملہ اسمبلی میں لایا گیا تو ایم کیوایم اس کی بھرپورحمایت کریگی، انیس احمدایڈووکیٹ
نجی ٹی وی چینل پر گفتگو

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک)5،ستمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن انیس احمدایڈووکیٹ نے مسلم لیگ کے رہنماچوہدری نثارعلی کے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف 19جون1992ءکے آپریشن کا معاملہ اسمبلی میں لایا گیا تو ایم کیوایم اس کی بھرپورحمایت کریگی۔ ہفتہ کی شب نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے انیس ایڈووکیٹ نے کہا کہ چوہدری نثارروزے کی حالت میں بھی جھوٹ بول رہے ہیں اورانہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے خلاف ایک مرتبہ پھرنازیبا کلمات اداکرکے ثابت کردیا ہے کہ انہیں بے گناہ مارے گئے افرادکی شہادت کا کوئی دکھ نہیں ہے اگر چوہدری نثار یا نوازشریف کے گھر سے کوئی بے گناہ مارا جاتا تب انہیں اس دکھ کا احساس ہوتا۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین اس وقت بھی برطانوی شہری تھے جب نوازشریف 1997ءمیں لندن آکران سے معافی مانگا کرتے تھے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نوازشریف قوم کو بتائیں کہ وہ کونسی مجبوری تھی کہ وہ ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن نہ رکواسکے۔انہوں نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ قومی دولت لوٹنے والوں کے خلاف دائرپٹیشن کی سماعت کی جائے۔اگر1992ءکے آپریشن کا معاملہ اسمبلی میں لایا گیا تو ایم کیوایم بھرپورساتھ دیگی۔1994ءمیں ایم کیوایم نے سپریم کورٹ میں آئینی پٹیشن دائرکررکھی ہے جس کی آج تک سماعت نہیں ہوئی ہمارامطالبہ ہے کہ اس کی سماعت کی جائے۔انہوں نے کہا کہ نوازشریف کے دورمیں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کوشہید کیا گیا اورجنرل بٹ کے کہنے پرحکیم سعید کے قتل کی ذمہ داری ایم کیوایم پرعائدکی گئی۔انہوں نے کہا کہ سابق فوج افسران کے انکشافات سے مسلم لیگ ن شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔مسلم لیگی رہنماؤں کوذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اورعوام سب سے بڑے منصف ہیں وہ خود دیکھ رہے ہیں کہ کون سیاسی ماحول خراب کررہا ہے۔

ایم کیوایم افہام وتفہیم کی سیاست پریقین رکھتی ہے، اراکین رابطہ کمیٹی
پی آئی بی، لائیز ایریا کے زیراہتمام افطارپارٹی کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔5،ستمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا ہے کہ ایم کیوایم افہام وتفہیم کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اورملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ تعاون کے لئے تیار ہے۔یہ بات ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹرصغیر، کیف الوریٰ، شاکرعلی اورقاسم علی رضا نے متحدہ قومی موومنٹ پی آئی بی اورلائیز ایریا سیکٹرز کے زیراہتمام افطارپارٹی کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔افطار پارٹی کے ان اجتماعات میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، رشید گوڈیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، سیکٹرکمیٹی کے ارکان، ذمہ داران وکارکنان اورعلاقے کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے اورچاہتی ہے کہ ایم کیوایم کوحاصل عوامی مینڈیٹ کا نہ صرف احترام کیا جائے بلکہ اسے کھلے دل سے تسلیم بھی کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جناح پورکے نقشوں کا ڈرامہ ملک بھرکے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکا ہے عوام جان چکے ہیں کہ حق پرستی کے پیغام کوصوبہ پنجاب سمیت ملک بھرمیں پھیلنے سے روکنے کے لئے ایم کیوایم پرجھوٹے الزام عائد کئے گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ حق پرستی کا پیغام پھیل رہا ہے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد ملک بھرمیں حق پرستی کے پرچم لہرائیں گے۔

کراچی سرکلرریلوے منصوبے کی تکمیل سے شہرمیں ٹریفک کے مسائل حل اورٹریفک کی روانی جدید خطوط پراستوار ہوگی، ارکان قومی اسمبلی
وفاقی حکومت کی جانب سے سرکلرریلوے منصوبے کی منظوری کا زبردست خیرمقدم، صدراوروزیراعظم سے اظہارتشکر

کراچی۔۔۔5،ستمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے وفاقی حکومت کی جانب سے کراچی سرکلرریلوے کے منصوبے کی منظوری کا خیرمقدم کیا ہے اوراس منصوبے کوکراچی کے عوام کیلئے عید کا تحفہ قراردیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی سرکلرریلوے منصوبہ 1988ءمیں ایم کیوایم نے پیش کیا تھا لیکن ماضی کے حکمرانوں کی جانب سے اسے

سرخ فیتے کی نظر کیا جاتا رہا اس کے باوجود ایم کیو ایم نے ہر حکومت میں شامل ہونے کے بعد کراچی سرکلر ریلوے کے منصوبے کی منظوری کیلئے عملی کوششیں کیں اور اب وفاقی حکومت نے 128 ارب روپے لاگت سے اس منصوبے کی منظوری دیدی ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی سرکلر ریلوے منصوبے کی تکمیل سے شہر کراچی میں ٹریفک کے مسائل حل ہونگے اور ٹریفک کی روانی جدید خطوط پر استوار ہوگی اور شہر بھر کے عوام کو ٹریفک جام اور ٹرانسپورٹ کے بڑھتے ہوئے مسائل سے نجات مل جائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ سٹی گورنمنٹ کراچی کی حق پرست قیادت نے اپنے مختصر دور میں شہر کے مسائل کو عملی طور پر حل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ حق پرست قیادت زبانی جمع خرچ کے بجائے عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے سرکلر ریلوے منصوبے کی منظوری پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور شہر بھر کے عوام کو مبارکباد پیش کی۔

ایم کیو ایم کی جانب سے دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کے اعزاز میں آج افطار ڈنر ہوگا

کراچی۔۔۔5 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام بروز اتوار شام ساڑھے 5 بجے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کے اعزاز میں افطار ڈنر کا اہتمام کیا جائیگا جس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔

شکر اور آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔5 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک میں روزمرہ استعمال کی اشیاء بالخصوص شکر اور آٹے قیمتوں میں اضافے سختی سے نوٹس لیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مثبت اقدامات کئے جائیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بااثر مافیا چینی اور آٹے کی ذخیرہ اندوزی کر کے اب تک اربوں روپے کا ناجائز منافع کما چکی ہے جبکہ ملک کے غریب اور مہنگائی کے مارے ہوئے عوام منافع خوروں کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ رمضان المبارک میں روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء سمیت بالخصوص چینی اور آٹے کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ناجائز منافع خوری کرنے والے عناصر کا محاسبہ کیا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔5 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم گڈاپ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن محمد اسلم کے صاحبزادے محمد امین، ایم کیو ایم سائٹ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 6/A کارکن فضل محمود کے صاحبزادے خلیل الرحمٰن اور ایم کیو ایم جامشورو زون سیکٹر یونٹ 3/A کے فنانس سیکریٹری محمد ناصر راجپوت کی اہلیہ حمیدہ خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆